

اقوام متحدہ اسرائیل آبادار مذمت



گذشتہ ماہ اقوام متحدہ سلامتی کونسل اور ونسو اسرائیل، فلسطین تنازعہ اور اس دو مرکز اشوز رو شلم (مقبوضہ بیت المقدس) اور اسرائیل آبادار رو بیس مذمت بحث مذاکرہ مباحث سے تو توقع نہ تھی اور تبدیلی آئی تعطل اشار امن عمل بحال ٹوڈنڈ روح وڈ جاڈ

مر جو تو صورت حال (اسس و) حامیوں نے واضح علامت تے عالم برادر اس اشو و بیلاراز سے غائب ہوڈ اور بات و اس مرحلہ وڈ فصلن اقدام لے تار ہڈ

سلامتی کونسل مباحث موضوع تہ: "غیر قانونی اسرائیل آبادار: امن اور دو راستہ حل راہ حائل راو" اس موڈشہ اور رن ممالا خالرتہ امن مذاکرات م موجود تعطل ہوج آبادار

سب سے متنازعہ معاملہ اقوام متحدہ تحت عالم ثقافت ادارہ ونسو م منظور رد قرار داد سوا اس ذرہ مقبوضہ بیت المقدس قدم شرمواقع مسجد الاقصا (ملا ماؤڈ) احاطہ اسرائیل طرفہ اقدامات سخت مخالفت تہ اس ذرہ ضرور طور ر اس تاریخ جسود عوام تاریخ تعلق بار مہ سوال

اسرائیل اس ردعمل م جو تنقید، و روایت طور ر اقوام متحدہ ادارہ معمول اے عا دہ الزام اسرائیل ان ر الزام عا دہ تالا آرا و دانشہ طور ر اسرائیل مخالف اور و صوڈ راست و نقصان ناڈا وڈ موقع اتہ سہ جاندتہ

سب سے بدتر معاملہ اسرائیل سے تعلق ر ہوا انسانہ حقوق تنظیم بتسلم اور اور تنظیم "ابامن" امر شاخ نمائندو و نوار م سلامتی کونسل مفتو لے مدعو اے اسرائیل حومت اس ر بت سائے

اسرائیل وزیر اعظم نتن یاو اور ان وزراء فصلہ ذرہ اس شو مون باولن تہ سلامتی کونسل، جس ذرہ مدعو اے تا و دونو بادر مہ متنازعہ امن اربنان، جنوڈ دعوت نامو قبول اے تا

سے تو اسرائیل حومت و خود و اور ان آبادار اسو اس تمام صورت حال اے مورد الزام برانا اسرائیل اس عالم راڈ عامو مسلسل نظر انداز ررا مغربینار ر قبضہ اور و آبادار م توسع ذرہ راستہ حل بنادر سے امن سمجوتو ناقابل عمل بنا ڈا

وو طاقت

تمام اس بحث موقع پر امر نمائندوں اور من ڈواشنن جانب سے اسرائیل کے آبادیوں کی منصوبہ سخت مخالفت اور اس موقف کی اعادہ کیا "امریکا نے بدست امن لڑنے والے اور اس سے برسرِ زمن راستہ حقیقت راہرو"۔

بانی اسرائیل نے لائونگ ڈیوالوئیوں میں سب سے بد اتحاد اور دوستی تبصرہ کی مزید برآں آرتن روس سے اسرائیل کے آبادیوں کی تنقید میں ڈرا اور اس ڈاس و امن راہرو قرار ڈا حالانکہ آرتن اوولاد مروتن و خود سے ساسے طور پر زیادہ قریب قرار ڈتے

اقوام متحدہ میں روس نمائندوں نے قانون ڈود بدستو اور فلسطین مانو ورائے مذمت قبضہ خلاف سب سے سخت بانی اسرائیل نے 2006ء بعد فلسطینو 1113 مانو و مسمار ڈدا جسے سزارو لو برونڈ وڈ حران بنی ڈا ڈ سلامت و نسل سار بنی ڈ اسرائیل وڈ آبادیوں کی حق موڈلم خر ڈا

اسرائیلوں نے "بیتسلم" اثری حجتوں کی سلامت و نسل رو بروش وڈ بعد آبادیوں کی اشور بحث سے شاد سب سے زیادہ تنازعہ ڈاوا اور ڈ سوال ڈاوا اسرائیلو تقریر مواد سے قطع نظر اثر سے دور نہ ڈو ڈو ڈا حق حاصل بانی ڈا تشدد ڈا نشاڈ بندا اور ان تنظیم و سزارڈ مطالبات سے اس تنظیم ام معار سے زیادہ اسرائیل معاشرو اور جمورت حالت عاسوتے

غر منصفانہ قبضہ

انسان ڈ حقوق تنظیم جتنا امام ڈتے، اس سے قدر زیادہ دشمن (اور دوست بے) وڈ اثری ڈ عالم برادر سے مطالبہ و اسرائیل نا انصافیوں بشمول فلسطین کی قبضہ اور غزہ سے اسرائیل فلسطین ڈنڈور نرول، غرب اردن اور مشرق بیت المقدس کی قبضہ و ختم رائے اس سے اسرائیل مراد عام متاثر اور تقسیم و

ان صورت حال جبر و استبداد میں نوعیت اس تجزیہ کی باوجود اسرائیل انڈنڈ ساخت مطابق موجود صورت حال اخلاق اور قانون ڈ جواز سے رستہ اس و انڈار قرار ڈست ڈ ختم وڈا قبضہ سے فلسطین معاشرو بظاہر تباہی اثر اور اس سے اسرائیل اخلاق اور ساسے تانا بانا مختلف انداز میں متاثر ورا اس خلاف مسرالی انڈو انتہا جارا، اس و غر محب وطن فعل ڈ سمجھا جانا بڈا دلرا مضر، اس سے اسرائیل طول المعاد سور بتر و اور اسرائیلو، فلسطینو اور باقہ عالم برادر بلاڈ و

اور سوال، جو اسرائیل حومت و خود سے ونا اور و اسرائیل 1967ء میں دننا سب سے مقبول ممالک شمار ونا تا مراب و اس مقبولیت سے را اور اس اقدامات و ڈ ساسے مسلسل تنقید جارا حالانکہ ڈ مختلف شعبو میں ناقابل مینامابا حاصل میں تو دناتا بنی الاقوام فورمز سے اسرائیل کے جو الزامات عاڈ جاتے، و مشرست ڈوتے

ونسو جانب سے مقدس مقامات حوالہ سے فلسطینو اور مسلمانو حقوق ڈ دفاع اس طرے سے بتر انداز میں جاستا ان وڈ عوام سے ناقابل تنسخ تاریخ تعلق و بیتسلم کی جائے البتہ وڈ آبادیوں کی عمل جاریتہ اور فلسطینو حقوق خلاف ورز جاریتہ تو اسرائیل اور اس سے بار ممدردم تر وڈا جائے اس و نتن او حومت جانب سے سامن سے مجوتے نندے لائم ڈا ڈوششو سے اور زیادہ ممز مل (وسمل برائل انسو برائے بنی الاقوام امور)، تم (اؤس لندن میں مشرق وسطی اور شمال افرقا رو رام اسوسا فلو و عالم تنازعات حل اور رو لومسے رو رام سے وابستہ